



سوال

(815) رخصتی سے پہلے شوہر فوت ہو جائے تو عدت کیسے گزارے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کا عقد ہوا اور ابھی رخصتی نہیں ہوئی تھی کہ شوہر کی وفات ہو گئی، کیا اس عورت پر عدت ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

ایسی عورت جس کا عقد ہوا اور پھر شوہر رخصتی یا دخول سے پہلے ہی وفات پا جائے تو عورت کے ذمے ہے کہ وفات کی عدت پوری کرے، کیونکہ عقد ہو جانے سے یہ عورت "بیوی" کے حکم میں آگئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَالَّذِينَ يَتُوفُونَ مِنْكُمْ وَيُذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرْتَبِصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا... ۲۳۴ ... سورة البقرة

”جو تم میں سے فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو ان کے ذمے ہے کہ اپنے آپ کو (بطور عدت) چار ماہ دس دن تک روک رکھیں۔“

صحیح بخاری و مسلم میں مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کوئی عورت کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کا اظہار نہ کرے، سوائے شوہر کے، اس کے چار ماہ دس دن ہیں۔“ (صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب حد المرأة علی غیر زوجها، حدیث: 1221 و صحیح مسلم، کتاب الطلاق، باب وجوب الاحداد فی عدة الوفاة و تحريمہ۔۔۔۔۔ حدیث: 1486 و سنن ابی داود، کتاب الطلاق، باب احداد المتوفی عنھا زوجها، حدیث: 2299۔ سنن الترمذی، کتاب الطلاق، باب عدة المتوفی عنھا زوجها، حدیث: 1195-) اسی طرح مسند احمد اور سنن کی کتب میں ہے کہ: ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بروح بنت واشق کے متعلق فیصلہ فرمایا جبکہ اس کا عقد ہو چکا تھا اور خاوند قبل از دخول ہی فوت ہو گیا تھا، کہ اس پر عدت ہے اور یہ وراثت کی بھی حق دار ہے۔“ (سنن ابی داود، کتاب النکاح، باب فیمین تزوج ولم یسم صداقا حتی مات، حدیث: 2114 و سنن الترمذی، کتاب النکاح، باب الرجل یتزوج المرأة فیموت عنھا قبل ان یفرض لها، حدیث: 1145 و سنن النسائی، کتاب النکاح، باب اباحة التزوج بغیر صداق، حدیث: 3356-)۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب



احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 578

محدث فتویٰ